TED QUINLAN
SALES REPRESENTATIVE

751-1100

Your man in Toronto

Before you buy your next new or used car give "Ted" Quinlan a try. Ted, has over twenty years of successful selling experience to offer the best deal to his friends

IRVINE

ALEX IRVINE MOTORS (1976) LTD.

2655 LAWRENCE AVE. E., SCARBOROUGH, ONT. M1P 2S2

ماہنامہ

آواز

اسکاربرو

جلد ۱	اپریل سنہ ۸۰ء	شمارہ ۱

زندگی کا اہم موڑ، شادی ——— ایک پاکستانی دوشیزہ دلہن کے روپ میں

غزلیں

فیض احمد فیض کی ایک غزل

سبھی کچھ ہے تیرا دیا ہوا، سبھی راحتیں سبھی کلفتیں
کبھی صحبتیں، کبھی فرقتیں، کبھی دوریاں کبھی قربتیں

یہ سخن جو ہم نے رقم کئے یہ ہیں سب ورق تری یاد کے
کوئی لمحہ صبحِ وصال کا، کئی شام ہجر کی مدتیں

جو تمہاری مان لیں ناصحا تو رہے گا دامنِ دل میں کیا
نہ کسی عدو کی عداوتیں نہ کسی صنم کی مروتیں

چلو آؤ تم کو دکھائیں ہم جو بچا ہے مقتلِ شہر میں
یہ مزار اہلِ صفا کے ہیں یہ ہیں اہلِ صدق کی تربتیں

مری جان آج کا غم نہ کر کہ نہ جانے کاتبِ وقت نے
کسی اپنے کل میں بھی بھول کر کہیں لکھ رکھی ہوں مسرتیں

پیغام

ہے "پیغام" میں یہ اخبار کا وصفِ اول
دشمنِ عام نہیں خاص طرفدار نہیں

جو بھی لکھا ہے وہ ہے حدِ زباں کے اندر
سنسنی خیز مضامین کا طومار نہیں

اپنی آزادی کو بیچا نہ کسی قیمت پر
اور غلامی کا دل و جاں سے خریدار نہیں

جو لکھا اپنے ضمیروں سے یہ لکھا لطف یہ ہے
غیر کے خاطر مضمون کا چوری مار نہیں

کسی ظالم کے مظالم سے علاقہ رکھ کر
ظلم کی کاشت کرائے وہ زمیندار نہیں

مذہبی بات ہو یا ہو وہ سیاسی تحریر
دوست دشمن کی طبیعت پہ گراں بار نہیں

کہا دل کھول کے سچ شرط فقط اتنی ہے
فتنہ انگیز نہیں حامیِ اشرار نہیں

پچھلی تحریر سے ہے آج کی تحریر جدا
پاؤں سے پاؤں الجھ جائے وہ رفتار نہیں

ہاں اگر غیر کا حملہ ہو تو لازم ہے دفاع
دب کے خاموش رہے اس طرح کا بیکار نہیں

بیوقوف اس سے زیادہ نہیں شاہد کوئی
کہ لڑے غیر سے اور ہاتھ میں تلوار نہیں

شاہد نقوی — اسکاربرو

ہیرے رستوں پر پھیلاؤں بات کہاں
میرے نصیبوں میں تاروں کی رات کہاں
ڈالی ڈالی جگنو اور شرارے ہیں
ریشم کے کپڑے کی یہ اوقات کہاں
پچھلا موسم بے ثمری میں بیت گیا
اگلی رت میں ہاتھ آئیں گے پات کہاں
رات ہوئی اور سپنے جزیرے میں پہنچے
بے پتوار کی کشتی میں یہ بات کہاں

عمار قریشی

جوش مندوزئی

برق کیا ویرے جلانے میں ہے — منتظر ہوں میں آشیانے میں
ہے رقیبوں کے گھروں میں ماتم — تم جو آئے غریب خانے میں
حسن و الفت کی اب نہ بات کرو — اک تجارت ہے اس زمانے میں
مے ہے گلشن ہے چاندنی شب ہے — عذر اب کیا ہے ان کے آنے میں
حضرتِ شیخ سے جوانی ہے — لڑ پڑے تھے شراب خانے میں
نگہِ برق میں کھٹکتے ہیں — چار تنکے ہیں آشیانے میں
اب وہ تربت پہ میری آتے ہیں — رہ گئی تھی کسر ستانے میں

جوش کے عیب ڈھونڈتے ہیں وہ
اپنے دل کے سیہ خانے میں

جوش مندوزئی — ٹورانٹو

شاہد نقوی

جنہیں عمر بھر ہم بھلاتے رہے ہیں
وہ شام و سحر یاد آتے رہے ہیں

محبت کی تاریک راہوں میں اکثر
ترے رخ کی مشعل جلاتے رہے ہیں

مسافر وہی لٹ گئے ہر قدم پہ
جو رہزن کو رہبر بناتے رہے ہیں

خدا کی قسم ہم شرابی نہیں ہیں
ہمیں محتسب ہی پلاتے رہے ہیں

ٹپک کر نگاہوں سے آنسو مسلسل
لگی اپنے دل کی بجھاتے رہے ہیں

لٹا کر جوانی کی ہم مفت دولت
محبت کی دنیا بساتے رہے ہیں

درِ عشق پر وہ بچھا کر مصلیٰ
نمازِ محبت پڑھاتے رہے ہیں

ہر اک آستانِ حقیقت پہ گلشن
عقیدت میں سر کو جھکاتے رہے ہیں

گلشن کہنہ

گلشن کہنہ

جو چاہتے ہیں کہ میں طرح میں غزل لکھوں — انہیں خبر ہی نہیں میری پالیسی کیا ہے
غزل کی شکل بدل دی ہے آپریشن نے — یہ شاعری ہے تو پھر بولو سرجری کیا ہے
میں جب غزل میں گلستاں کی بات کرتا ہوں — وہ پوچھتے ہیں گلستاں کی فارسی کیا ہے
غزل جو طرح میں لکھی ہے کس طرح لکھی — یہ پوچھنے کی کسی کو اتھارٹی کیا ہے

مری غزل میں تخلص کسی کا فٹ کر لو
تخلصوں کی بھی اس شہر میں کمی کیا ہے

دلاور فگار — کراچی

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے نام

سانس کا سانس سے رشتہ ہے مگر کیا کیجے
سوجھتا کچھ نہیں پھیلی ہے سیاہی اب کے
کیا کریں خون کی دیوار گرا چاہتی ہے
کیا کہیں اپنے ہی گھر میں ہے تباہی اب کے
میں بھی زخمی ہوں انہی میں ہوں مگر میرے خلاف
دے رہے ہیں سبھی ہمسائے گواہی اب کے
دکھ کے بادل کی گرج نے ہمیں دہلایا ہے
اتنے بے بس تو نہ تھے کرتے دعا ہی اب کے
ہیں بگولے کی طرح دشتِ صبا میں ہوں غبار
کسی صحرا میں گرا دے گی صبا ہی اب کے

بجلی جلا کے پھونک دیا ڈر لگا مجھے
یہ بھی تو اپنا جلتا ہوا گھر لگا مجھے
جس شخص کا مصافحہ شفقت سے پُر لگا
اس کے مکاں کی سمت سے پتھر لگا مجھے
چیخیں برہنہ سر کھلی گلی میں سکوت تھا
زخمی پرندہ جال کے اندر لگا مجھے
چھو لیا تو سانس سانس سے آہ و فغاں تھی
پرندوں کو کوستا ہوا بستر لگا مجھے
مینارِ علم تیرے دلاروں کو صد سلام
ان کا بھی ظرف تیرے برابر لگا مجھے

عمار قریشی

آل انڈیا مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس کا آنکھوں دیکھا حال

مارچ ۱۹۴۰ء

قائداعظمؒ کی فراست نے عوامی جوش کو اپنے ڈھب پر لگا لیا

تحریر: ڈاکٹر خالد غزنوی

میرے والد مرحوم (مولانا سید اسماعیل غزنوی) پنجاب مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کے ممبر اور آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کے ممبر تھے۔ ... سے مصروف تھے کیونکہ دہلی سے مسلم لیگ کی اسپیشل گاڑی لاہور آ رہی تھی ... رضاکاروں کی وردیاں تیار ہو رہی تھیں ... لوگ کسی جلسے میں جانے کی تیاریوں میں مصروف تھے ... وہ زمانہ تھا جب مسلم لیگ کا نام کسی خاص توجہ کا مرکز نہ تھا بلکہ لاہور کے کسی اخبار نے اپنے ایک اداریہ میں مسلم لیگ کو ...

[illegible]

دیئے سے گر دیا جلتا رہے گا

سکوتِ شب ہے وحشت کا سماں ہے
سپیدۂ سحر یارو! کہاں ہے؟
وفا کے عہد اور پیماں ٹوٹے گیا
ہمارے دردِ کے اوسان ہو گئے گیا
غمِ دوراں، وہی سنگِ گراں ہے
کہ جس سے سرگراں پیر و جواں ہے
جبینِ شہر پہ تحریر دیکھو
سہانے خواب کی تعبیر دیکھو
بفیضِ چشمِ ساقی خندہ رو ہیں
ولیکن جام و سبو خالی سبو ہیں
گلوں کی آنچ سے گھبرا رہے ہیں
فریبِ رنگ تو بھی کھا رہے ہیں
چمن رنگِ جنوں سے پاک بھی ہے
قبائے لالہ و گل چاک بھی ہے
ندیم بادِ وفا پائیں کہاں سے
دلِ درد آشنا لائیں کہاں سے
شہر گردوں نشاں کی آگہی ہی
گدا بیٹھوں کا "تقدیرِ الٰہی"
دماغِ دانشِ حاضر کے لوگو!
سکوتِ بام و در پر بھی نظر ہو
حصار وات میں گم ہو گئے ہو!
قیامت ہے کہ تم بھی سو گئے ہو
خزانی آتش کی خبر لو!!
تغیر کے عمل پر بھی نظر ہو
سرِ محفل کوئی جادو جگاؤ
اٹھو، اٹھ کر نئی شمعیں جلاؤ
اندھیرے کا سفر ڈھلتا رہے گا
دیئے سے گر دیا جلتا رہے گا!

اسلم صحرائی

[illegible]

میں افغانستان کی بات نہیں کر رہا ہوں۔
چلو اٹھو ہمیں اپنے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرنی ہے۔
یاسر مسعود اور عاشر مسعود

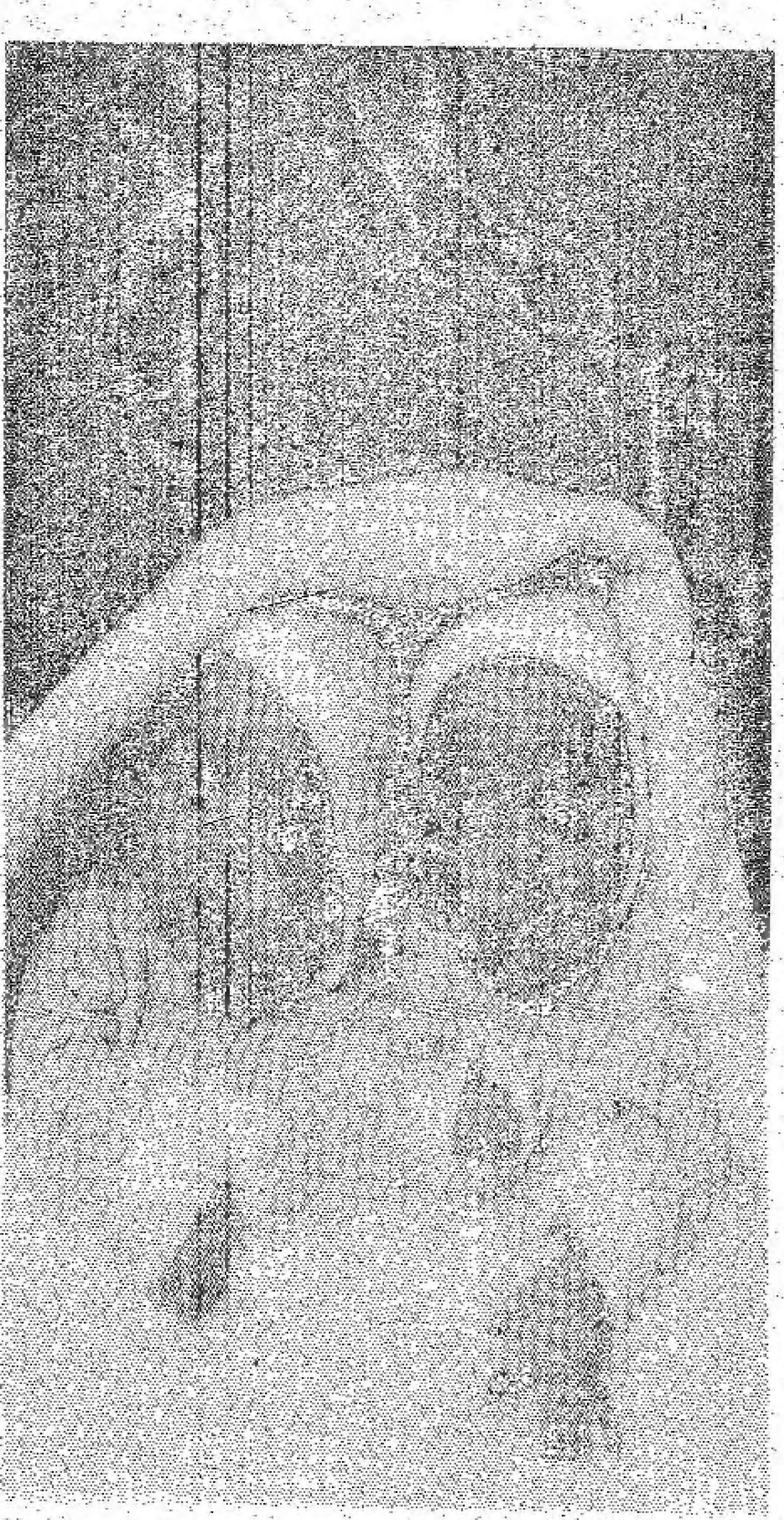

غلامانہ زندگی سے تو بہتر ہے کہ ہوں ٹوٹ جائے
غلاموں میں کہیں گر روز تک جینا ہو تو ٹوٹ جائے
دوست اور بابائے
یاسر اور عاشر

۲۳ مارچ کی اہمیت

لہرایا گیا تھا اسی دن عزم کا پرچم	ہر چند کہ یہ مرحلہ دشوار بڑا تھا
اس روز ہی ملت کے مقدر کے افق پر	خورشید تناہد کا نہیں روپ چڑھا تھا
اک قافلۂ شوق رہِ جہد و عمل پر	منزل کی طرف صورتِ پروانہ بڑھا تھا
آمادۂ مشق جب بھی ہوا مردِ مسلماں	منہ موڑ دیا اس نے حوادث کی ہوا کا
اس قوم کا حق چھین بھی سکتا ہے کوئی	جس قوم کے سینے میں ہو احساس فنا کا
یہ پاک وطن غیرتِ فردوس یہ خطہ	فیضان ہے ملت کے اسی عہدِ وفا کا
افسوس کہ وادیٔ کشمیر میں اب تک	محروم ہیں آزادی کی نعمت سے مسلماں
جو مملکتِ پاک سے رکھتے ہیں محبت	اٹھائیس برس سے ہیں وہ مظلوم پریشاں
دلدان کے ہیں مجروح لہو روتی ہیں آنکھیں	وہ خوگرِ ایثار وہ پروردۂ ایماں

دہرانے ہیں آزادی کے پیمان کہیں کو
جاں دے کے بھی آزاد کرائیں گے وطن کو

مبارک شاہین

[illegible]

خواہ مخواہ

انور شیخ (ملتان) اونتاریو

حلقۂ ادب ملتان میں پڑھا گیا

محترم سہیل اختر صاحب

السلام علیکم

سوال کیا گیا ہے کہ ادب کا معیار کیا ہے اور کون قائم کرتا ہے؟ مثل مشہور ہے کہ حسن دیکھنے والے کی آنکھ میں ہوتا ہے۔ ادب کا پہلا معیار کسی تخلیق کا خالق خود قائم کرتا ہے جس پر نظرثانی کے بعد نہیں کسی جریدے کے مدیر کی چلتی ہے۔ جو جریدہ شائع ہو جائے وہ رائے عامہ کا ایک حصہ بن جاتی ہے جس پر قاری یا نقاد وقتاً فوقتاً اپنی رائے کا اظہار کرتے رہتے ہیں — ایک اچھے ادیب یا شاعر کو کسی تعمیری تنقید کا حسب ضرورت نوٹس لینا چاہئے اور بے جا و غیر ضروری تنقید سے آزاد اور بے نیاز ہی رہنا چاہئے۔ ادب کا معیار بتدریج اسی طرح قائم ہوتا ہے۔

"خواہ مخواہ" ارسال خدمت ہے

امید ہے آپ خیریت سے ہونگے

خیر اندیش

انور شیخ

"کیا بات ہے؟ بڑے چپ چپ ہو"

"نہیں کچھ نہیں"

"کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے۔"

"پردہ داری کیا ہوتا ہے ... زمانہ تھا ... کو ... ایسا"

"یا ہے کہ خود اپنے سے ... ہے"

"یہ کیا پہیلیاں بجھا رہے ہو؟ ذرا صاف صاف کہو"

"جی نے اگر کچھ صاف صاف کہہ دیا تو بات ہی بھیلی جائے گی"

"کہنی کی؟"

"ان کی جنہیں عرف عام میں دوست کہتے ہیں"

"کسی کو دوست کہنا یا سمجھنا ایک الگ بات ہے"

"ہم کو تم سے معاملہ کیا ہے؟"

"وہ اپنے شاہ جی ہیں نا؟"

"کون! وہ جنہوں نے حال ہی میں مال ..."

"کچھ یاد نہیں کیا بات ہوئی تھی؟"

"کیا خان صاحب کو نہیں رہا تھے کہ جائے"

"میں پورا فکر ڈالنے سے وزن نہیں بڑھتا؟"

"ہاں ایسی کوئی بات تو ہوئی تھی لیکن اسے چھپنی تو نہیں کیا جا سکتا۔"

"چھپنی نہیں تو ادھ کیا ہے؟ میرا تو یہ جسم ہی ... تو ... وہ دیکھا نہیں اس روز جب ہم چھپا کلی اسٹور میں خریدوفروخت ... آغا صاحب کی بیگم ہی کیسے زیرلب مسکرا رہی تھیں۔"

"تو اس سے کیا ہوتا ہے؟"

"ذرے یار کچھ سمجھا ہی کرو۔ مجھے سو اسلئے ... دیکھ کر تمہارا خیال ... ہو ... ہی ... کی جیوں خود ... اور ... زیان ..."

[illegible]

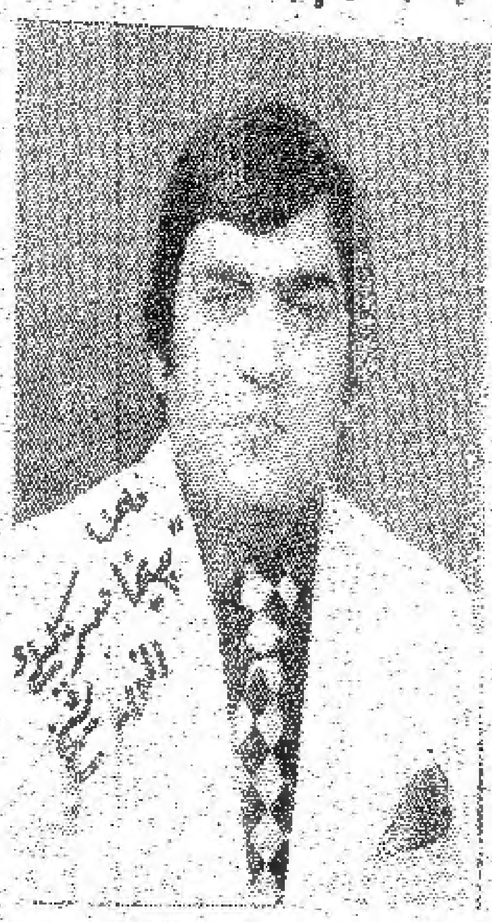

"تم بھی کہنا چاہتے ہو نا؟"

"ہاں بھی یقین دکھ تو ہے کہ

مجھے تم سے یہ گلہ ہے کہ وفادار نہیں"

"میں اب تک بڑے صبر و تحمل سے تمہاری باتیں سن رہا ہوں لیکن ایک بات بغیر کسی لگی لپٹی کے صاف صاف کہہ دینا چاہتا ہوں کہ اب تک جو کچھ بھی سن پایا ہوں اس سے یہی نتیجہ اخذ کیا ہے کہ شکوک و شبہات، وفاداری اور ہرجائی پن کی ہانڈی صرف تمہارے ہی ذہن میں ابل رہی ہے اور حقیقت سے اس کا دور کا بھی واسطہ نہیں"

"یہ جو میرا ہر جذبہ کو یار لوگ لے اڑتے ہیں، مقامی اخباروں میں جو میرے مقالات طربیات اور افسانے دوسروں کے نام سے شائع ہو رہے ہیں، میرے نام اور شہرت کی بنا پر مجھ سے حسد کرنے والے پیچھے ..."

[illegible]

"جیسے ویرانے کو وہی بہار آ جاتی ہے ..."

"یار میں تو اب تک یہی سمجھ نہیں پایا کہ آخر تم کہنا کیا چاہتے ہو؟"

ع

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک
ہم کہیں گے حال دل اور آپ فرمائیں گے کیا

"پتہ بھی تو چلے کہ حال دل کیا ہے؟"

"جانتے ہو محمود صاحب کو کار چلانا کس نے سکھائی؟ کتابت علی صاحب کو سینے پرونے کا شعور کس نے دکھایا؟ شاداب احمد صاحب کے رقیق کہانیاں کس نے لکھ کر دیں؟ مرزا علی صاحب کو نوکری کس نے دلوائی اور یہ قریشی صاحب کی کار کا ٹیل پیٹ کون جا کر ادا کرتا ہے؟"

[illegible]

الٹی کہانیاں

سید صہبا حمید وارثی

دوسروں کیلئے کنواں

[illegible]

جیت کس کی

[illegible]

نا سمجھ

[illegible]

انشائیہ

[illegible]

روزی روٹی

اقبال احمد نیازی

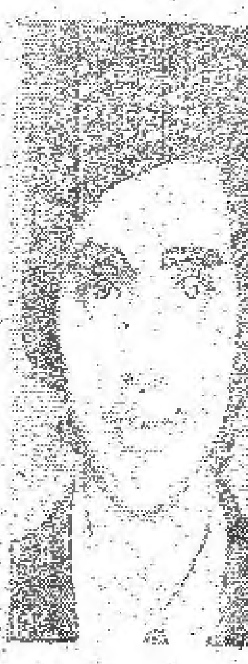

"بے چینی...... اضطراب......
آگ...... جھوٹی تسلیاں
....
لاشے...... مایوسی...... بے بسی
کشمکش...... پھر وہی آگ......
پیٹ کی...... بھوک...... افلاس......
سوال...... صرف ایک ہی سوال......"
"ابّو! روٹی کب ملے گی...... ؟"
"روزی کے آنے پر...... !" پلی روٹی
کی، مفلسی نے آنسو بھی پی لیے تھے......
پھر آنسوؤں کو جکڑ رکھا تھا شاید......
"روزی دیدی کب آئے گی ماں......؟"
"آتی ہی ہوگی بٹیا...... روٹی لے کر...... !"

اور ماں نے اسے اپنے زانوں پر بٹھاتے
ہوئے پوچھا۔
"کیا نام ہے تمہارا...... ؟"
"روزی...... !"
"روزی؟ واہ...... ! پیارا نام جانتی ہو کیا......؟"
"جی! اچھی طرح......!"
"اچھا، کیا ہے...... ؟"
"روٹی...... !"

●●

کوئنٹ او کے

رؤف خیر

پہلا منظر:
"سسٹر! ...... میری بیوی کو کیا ہوا؟"
"شاری سسٹر، دو گھنٹا ہوا تھا مگر افسوس کہ
مر گیا۔"
"خیر...... اللہ کی مرضی سسٹر...... مگر میری بیوی
تو اچھی ہے نا؟"
"ہاں ہاں، شی از آل رائٹ۔ کوائٹ او کے۔"
"اللہ کا احسان ہے...... تو مٹھائی کھاؤ۔"
سسٹر۔
دوسرا منظر:
"سسٹر جلدی بتاؤ نا لڑکا ہے کہ لڑکی؟"
"لڑکا ہے...... مگر......"
"مگر کیا سسٹر؟"
"مگر اس بار تمہاری بیوی کو بچایا نہ جا سکا۔
سوری، سسٹر وہ مر گئی ہے۔"
"خیر کوئی بات نہیں سمجھو اچھا ہے نا؟"
"ہاں ہاں ہی از آل رائٹ۔ کوائٹ او کے۔"
"اللہ کا احسان ہے...... تو مٹھائی کھاؤ
سسٹر۔"

●●

ریلیف فنڈ

شمیم انعام الصحیح

گاؤں سے جمّن کی چٹھی آئے تین دن
ہو چکے تھے۔ اور ان تین دنوں میں وہ صرف
چار روپے بیس پیسے ہی جمع کر پایا تھا۔ اسے گاؤں
جانے کے لیے گیارہ روپے تیس پیسے کی ضرورت
تھی۔

سردیوں کی ٹھٹھرتی ہوئی رات تاریکی کی چادر
میں لحہ بہ لحہ سکڑتی جا رہی تھی۔ جمن اپنی پرانی اور
پھٹی ہوئی گدڑی میں لپٹا فٹ پاتھ پر بجلی کے
کھمبے کے نیچے بیٹھا بار بار اسی چٹھی کو دیکھے جا رہا
تھا جس میں اس کی بیوی نے چند سطور کے
اندر قوسِ قزح کی سی رنگینیاں بھر دی تھیں۔
"اب کی بار کاٹنا ہونی ہے۔ چٹھی پاتے
ہی چلے آنا"۔ اور جمن کا دل منا کو دیکھنے کے
لیے تڑپ اٹھا۔ تاہم اس کی نظر مٹھی میں بند چار
روپے بیس پیسے پر پڑی تو آنکھیں خود بخود چھلک
پڑیں۔ اور جب امنڈتے ہوئے آنسوؤں نے
روح کو تسکین بخشی تو وہ نئے عزم کے ساتھ
ریلوے اسٹیشن کی جانب چل پڑا۔ اسٹیشن پر کافی
بھیڑ تھی۔ جمن اپنے نحیف و ناتواں جسم پر ساری
رات بوجھ اٹھاتے اسٹیشن سے اندر، باہر آتا
جاتا رہا۔ جب صبح سورج کی نیم گرم کرنوں

نے اس کے ٹھٹھرے ہوئے جسم کو حرارت بخشی تو اس
نے مڑے ہوئے نوٹ اور ریزگاری کو گنا۔ پورے
سات روپے دیکھ کر اس کا سینہ پھول گیا۔ اس
کی میلی کچیلی آنکھوں میں غضب کی چمک پیدا
ہو گئی۔ اس کا کمھلایا ہوا چہرہ گلاب کی مانند
کھل اٹھا۔ اس انہونی خوشی میں وہ اپنی بھوک
اور نقاہت کو بھی بھول گیا۔ اسے یہ بھی یاد
نہیں رہا کہ وہ آج دو روز سے صرف ایک
وقت کا کھانا کھا کر زندہ ہے۔
وہ تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا اپنے
اڈے کی طرف جا رہا تھا کہ اس کے کانوں میں
لاؤڈ اسپیکر کی گونجتی ہوئی آواز سنائی دی۔
آواز کی جانب کافی بھیڑ لگی ہوئی تھی۔ لوگ ایک
دوسرے کو دھکا دیتے ہوئے آگے بڑھ رہے
تھے۔ اور جو لوگ واپس آ رہے تھے ان کے
چہروں سے خوشی و انبساط کی کرنیں پھوٹتی نظر

آ رہی تھیں۔ اور سینے فخر سے تنے ہوئے تھے۔
جمن نے انھیں حیرت سے دیکھا اور قریب
کھڑے ہوئے شخص سے پوچھا۔
"بھیا! تنی ہمکا بتاؤ، ای جگہ کا ہوت
ہے......؟"
"ارے بھئی! یہ ریلیف فنڈ کا دفتر ہے۔
ریلیف فنڈ کا ہوت ہے بھیا......!"
"ہمارے ہندوستان میں سیلاب نے ان
گنت لاکھوں لوگوں کو بے گھر کر دیا۔ ان کے مکان
کھیت کھلیان سب برباد ہو گئے۔ ہزاروں بہہ گئے۔
ہزاروں بوڑھے، جوان، بچے مر گئے اور جو زندہ
رہ گئے دانے دانے کو ترس رہے ہیں۔ لوگ
بھوکوں مر رہے ہیں۔ ہیضہ و کالرا پھیل جانے
سے سیکڑوں موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔ ان
بے یار و مددگار لوگوں کے لیے ہندوستان
کے ہر صوبہ میں چندہ اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ یہاں
بھی چندہ وصول کرنے کے لیے یہ دفتر کھلا ہے۔
اسی کو ریلیف فنڈ کہتے ہیں......!"
"ہاں...... ای تو بڑا نیک کام با۔ ہمرا
چندہ دیب، بھلا غریبن کا ہم مدد نہ کری تو کون
کری......!"
اور جب جمّن ریلیف فنڈ کے دفتر سے
باہر نکل رہا تھا تو اسے ایسا محسوس ہوا جیسے وہ
اپنے منا کو دیکھ کر گاؤں سے واپس آ رہا
ہو......!!

●●

مسلمانِ حاضر

نہ کر شکوہ عصرِ حاضر کا، اے مسلمان
قابضِ حرم کیا ہے، یہ تیرا فعل ہے
حرم پر چڑھ آئے کافر کس کی جرأت سے بتا......!
منتشر اتحاد ہے تو...... بے عمل ہے...... بے دین
رینگ بیسد بن گئے اللہ کی کتاب کے...... نعوذ باللہ
نہ جاگے سنا ولولۂ دین...... یہ تیرا ضمیر ہے!
یاد کر اسلاف بدر، حمد کا وہ کارزار
کفر آ رو شناس ہے، اس دین نو یہ مرا فرض ہے
اب ہے کہ تو بیکراں، متحد فولاد بن
کر دے تو بوس پا، جو منتشر اتحاد بنا
بیدار کر پھر سے خودی، کانپ جائے پھر زمیں
کن باذن اللہ ستوں، دین کی للکار ہے
تو اگر زندہ ہے آج، اسلاف کی نمود پر
گر نہاں ولولۂ حق، اگر پنہاں احساس ہے
زندہ کر دے اس اجل کو، جس پر خدا نے خود کہا
گر ہے تو بندۂ مومن...... بتا تیری رضا کیا ہے
کیوں بنا ہے دروں زوال، پا لے تو اپنا عروج
رفعت بن دین ہے تو، یہ تیرا بلند مقام ہے

(حلقۂ ادب میں پڑھی گئی)
محمد اشفیع ہیلتھ، اونشاریو

نئے ستارے

نئی روشنی

اس عنوان کے تحت ہم نئے لکھنے والوں کی
بہتر تخلیقات شائع کرتے ہیں جن پر کوئی اصلاح
نہیں ہوتی۔ آپ تبصرہ کریں گے تو نئے لکھنے والوں کی
حوصلہ افزائی ہو گی۔ ادارہ

غزل

ویران رہگزر کو ہی دیکھا کریں گے ہم
آئے گی ان کی یاد تو رویا کریں گے ہم
وہ دن جو ان کی قربت میں گزرا ہے
کیسے پُر کیف تھے سوچا کریں گے ہم
دل میں تراش کر ان کے پیکر کو رات دن
ان کو بٹھا کے سامنے پوجا کریں گے ہم
دنیا محوِ خواب ہے مدہوشی ہی کہیے
اب ان کے انتظار میں جاگا کریں گے ہم

زبیر احمد سروش
موہالی روڈ ہیلتھ

پہیلی

تاریکی ہر طرف شدید تاریکی
دھواں دھواں گلی بازار تمام شہر
ڈھول دھماکا، چیخ پکار
کھلے گریباں، پاؤں ننگے
سر ننگے، پگڑی کھلی ہوئی
جنگ ؟!
نہیں! یہ سرحدوں کی جنگ
نہیں
قتل و غارت ؟ — ! نہیں
اسٹرائک؟ حکومت کے خلاف
عوام کی سچی آواز...... نہیں
یہ بھی نہیں
پھر کیا قیامت کا سماں ہے ؟
نہیں
یہ تو حال ہے......
یہ احوال ہے......
کراچی......
کراچی کی بلوں کا !!!

فہمیدہ خیال، ٹورانٹو

بالوں کے آخری سروں کی حفاظت

[illegible] SPLITING [illegible]

میک اپ کا استعمال زیادہ کرتی ہیں

LIP GLOSS [illegible] BLUSHERS [illegible] MOISTURIZERS [illegible] REVSON [illegible] CHARLIE [illegible] AMBERGRIS [illegible]

دوسرا حصہ وضو کے عنوان پر مبنی تھا جو کہ ظہر کی نماز کے بعد شروع ہوا جس میں جامعہ ٹورانٹو کے انجینئرنگ کے طلباء طارق بھٹی اور راحیل احمد نے پُرجوش اور ولولہ انگیز تقاریر کیں۔ وقفہ کے بعد تیسرا حصہ شروع ہوا، اس میں اسلامی بھائی چارہ کے موضوع پر ناہید خان اور شاہد شیخ نے اپنے مقالات پڑھے۔ اس کے بعد عصر کی نماز پڑھی گئی۔

چوتھے حصہ میں اسلام اور معاشرتی اخلاق کے عنوان سے مختلف موضوعات مثلاً افواہ، غیبت اور خود پسندی وغیرہ پر گروپ بنا کر ایک دوسرے سے بات چیت ہوئی اور پھر سب کے سامنے گروپ لیڈروں نے اپنے اپنے خیالات پیش کئے۔

مغرب کی نماز اور کھانے کے بعد پانچواں اور آخری حصہ جہاد شروع ہوا۔ اس موضوع پر رخسانہ علی اور انیس جناح نے اپنے مقالہ جات پڑھے۔ رخسانہ علی نے اپنی تحریر میں اپنے آپ کے خلاف جہاد کی اہمیت پر زور دیا۔ عشاء کی نماز کے بعد اسلامی ماحول کے یہ انمول لمحات علم و فضیلت سے بھرپور اور نوجوان لڑکے لڑکیوں کیلئے عمدہ نتائج مہیا کرتے ہوئے پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

واضح ہو کہ یہ ورکشاپ اور اسی طرح کے دوسرے کیمپس ہر سمسٹر میں ایم۔ ایس۔ اے کے زیر اہتمام منعقد ہوتے ہیں۔ پاکستانیوں اور خاص طور پر اسکول و کالج کے طلباء کو اس طرح کے پروگراموں میں ضرور شرکت کرنی چاہئے۔ مسلمان نوجوانوں کو اس غیر مسلم ملک میں رہتے ہوئے اپنے مذہبی فرائض سے آگاہ ہونا چاہئے۔ اس طرح کے پروگراموں میں شرکت کرنے سے ایک طرف تو ایک دوسرے سے ملاقات اور جان پہچان کا موقع ملتا ہے اور دوسری طرف علم اور معلومات میں گرانقدر اضافہ ہوتا ہے۔

میں اپنے اور ادارہ پیغام کی جانب سے ناہید خان، طارق بھٹی، عرفان علی اور راحیل احمد کو ایسا شاندار پروگرام مرتب کرنے اور اس کے انعقاد پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور اس کے ساتھ ہی نجیب خان، غزالہ خان، نعیم، کلثوم حسن اور ان کے اہل خانہ کا بہترین ضیافت کا انتظام کرنے پر تمام طلباء کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

Thinking Of Insulating?

BUT ARE WORRIED ABOUT COMPANIES & PRODUCTS!

Well, worry not — we use ONLY genuine

BLOWN FIBREGLASS

EVERSHINE HOME IMPROVEMENT CO.

FREE ESTIMATES
on pre: 1961 C.H.I.P. Homes
OR Newer Homes.
Upgrade with 6 to 9 inches and save!!!

CALL AZHAR SHAIKH

(416) 469-0904

653-5721

1400 ہجری

AL HIJRA WORKSHOP

رپورٹ:- سعادت خان — نمائندہ خصوصی ٹورانٹو اونٹاریو

۱۷ فروری ۱۹۸۰ء بروز اتوار کو جامعہ ٹورانٹو کے انٹرنیشنل اسٹوڈنٹس سنٹر میں چودہویں صدی ہجری کے اختتام کے سلسلے میں ایک سیمینار (ورکشاپ) منعقد ہوا جس کا عنوان "موجودہ سوسائٹی میں مسلم یوتھ کا رول" تھا۔ ورکشاپ کا انتظام مسلم اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (ایم ایس اے) اور جامع مسجد کے "یوتھ ڈائیلاگ گروپ" نے کیا۔ صبح ۹ بجے سے شام ۸ بجے تک جاری پروگرام میں ٹورانٹو اور گردونواح کے علاقوں کے ۱۴ تا ۲۱ سال تک کے طلباء نے شرکت کی۔

اسلام کے مختلف پہلوؤں، بات چیت اور سوال و جواب پر مشتمل یہ ورکشاپ بہت معلومات افزا تھی جو انتہا کامیاب رہی۔ اس کے لئے اس کے منتظم خاص طور پر جناب عرفان علی مبارکباد کے مستحق ہیں۔

ورکشاپ کا پروگرام پانچ حصوں پر مشتمل تھا۔ پہلے حصہ میں "مسلم نوجوانوں کا کردار" کے موضوع پر عابدہ حسینی اور یاسمین مرزا نے تقاریر کیں۔ ایک سوال پر کہ "میں ہائی اسکول کا طالب علم ہوں، کیا میں ڈیٹ کروں؟ کیا میں پارٹیز میں نہ جاؤں؟ کیا میں ڈانس میں نہ جاؤں؟" اس سوال پر گرما گرم بحث ہوئی۔ اور یہ تجاویز سامنے آئیں کہ یہ سب کام تو بیکار ہیں۔ ایسے مشاغل سے وقت ضائع ہوتا ہے اور ذہن پراگندہ۔ ہم اپنے خالی اوقات میں صحت مندانہ کھیل میں اپنے آپ کو مصروف رکھ سکتے ہیں جو کہ اسلام میں منع نہیں ہیں مثلاً فٹبال، ٹینس، بیڈمنٹن، باسکٹ بال وغیرہ۔

مسکراہٹ نہ چرائیے

چونکہ ایک مختلف شعبے کا اجالا کچھ دیر پا نہیں ہوتا لیکن یہ کافی قلیل ہے۔ پھولوں کو مرجھا دیتے ہیں۔ ہم نے ایک تفریح طبع کے لئے مزاح سے بھرپور یہ چٹکلے شائع کرنے کا فیصلہ اس لئے کیا ہے کہ آج کے عہد کا انسان ستم سے تنگ ہے۔ اسے دنیا کی مصائب اور الم نے گھیر رکھا ہے۔ وہ وقتی طور پر ہی سہی پریشانیوں اور کلفتوں سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ایک لمحے کی مسکراہٹ بھی ایک نعمت ہے۔ ہم اپنے قارئین سے گزارش کریں گے کہ وہ بھی ہمارا "لطیفہ" اور نئے لطائف ارسال کریں۔ فقرے خود لطائف گھڑ کر بھیجنے والے صاحب کو انعام دیا جائے گا۔

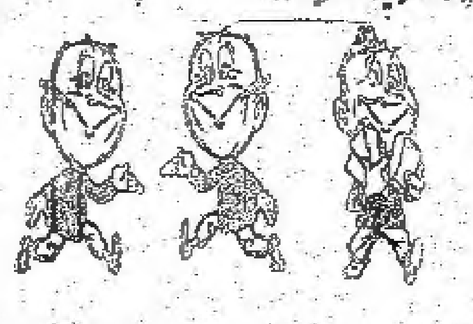

ایک اخبار کے ایڈیٹر نے اپنے رپورٹر کو تبدیلی آب و ہوا کے لئے سمندر کے سفر پر بھیجا جس روز جہاز جاپان کی ایک بندرگاہ پر لنگر انداز ہوا اس روز وہاں خوفناک زلزلہ آ گیا جس سے بڑی تباہ کاری ہوئی۔ اخبار کا ایڈیٹر بہت خوش ہوا کیونکہ اس وقت صرف اسی اخبار کا رپورٹر موقع پر موجود تھا اور ایڈیٹر کو توقع تھی کہ جب یہ خبر اس کے اخبار میں شائع ہوگی تو اس کا اخبار گرم کیک کی طرح فروخت ہوگا۔ ایڈیٹر کو رپورٹر کے تار کا شدت سے انتظار تھا۔ وہ بے قراری کے عالم میں ادھر ادھر ٹہل رہا تھا کہ اچانک چپڑاسی نے ایک تار اس کے ہاتھ میں تھما دیا۔ ایڈیٹر نے سرعت کے ساتھ لفافہ کھولا لکھا تھا "میں بخیریت پہنچ گیا آپ فکر نہ کریں۔" — مرسلہ: محمود خان

ایک نوجوان امریکی خاتون کے خلاف ایک اسٹور سے کچھ اشیاء چرانے کے الزام میں مقدمہ کی سماعت ہو رہی تھی۔ اس کے وکیل نے اسے ہدایت کی کہ جب میں میز پر ہاتھ ماروں تم رونا شروع کر دینا۔ بحث کے دوران وکیل کا ہاتھ غلطی سے میز پر لگ گیا اور خاتون نے رونا شروع کر دیا۔ جج بہت حیران ہوا اور اس نے پوچھا۔

خاتون تم کیوں رو رہی ہو ...... کیا ہوا؟

اس نے مزید سسکیاں بھرتے ہوئے کہا۔ جناب میرے وکیل نے مجھ سے کہا تھا کہ جب میں میز پر ہاتھ ماروں تم رونا شروع کر دینا۔ ابھی ابھی انہوں نے میز پر ہاتھ مارا ہے اس لئے رو رہی ہوں۔ اس پر عدالت میں فلک شگاف قہقہے بلند ہونے لگے۔ لیکن ملزمہ کا وکیل بھی بڑا ہوشیار اور حاضر جواب تھا۔ اس نے جج سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

می لارڈ دیکھئے کتنی سادہ اور معصوم خاتون ہے۔ بھلا ایسی بھولی بھالی عورت چوری کر سکتی ہے؟ فوراً جج نے خاتون کو رہا کر دیا۔ — مرسلہ: کنیز علی

ایک پاکستانی اسپین گیا وہاں جو بھی ملتا اس سے کہتا "اچھا" اسپینی لوگ پاکستانی کی یہ بات نہیں سمجھتے تھے۔ آخرکار اس پاکستانی نے ایک انگریزی داں ہسپانوی سے اس کا مطلب پوچھا اسے معلوم ہوا کہ اس کا مطلب ہے کہ آپ ہسپانیہ کے رہنے والے ہیں۔ اس کے فوراً بعد جب وہ کسی دوسرے شخص نے اس سے پوچھا "اسپینی ہو؟" تو اس شخص نے کہا "ٹھیک ہے" میں پاکستانی ہوں۔ — مرسلہ: رضوانہ عزیز

ایک عورت نے فوٹو گرافر کے پاس گئی اور اسے ایک تصویر کا ایک ایک حصہ دکھاتی ہوئی بولی کہ اس نے اپنے شوہر سے کہا تھا وہ ان کی تصویر کھنچوانے لگا مگر وہ یہ بات بھول گئے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ آپ کمال فن سے ان کے سر کی ٹوپی اتار دیں؟ فوٹوگرافر نے کہا جی ہاں! مگر آپ یہ بتا دیجئے کہ آپ کے شوہر کی مانگ کس طرف نکلتی ہے یا الٹی؟

جب آپ ٹوپی اتاریں گے تو خود ہی دیکھ لیجئے گا۔ عورت نے معصومیت سے جواب دیا۔ — مرسلہ: طلعت بٹ

ایک صاحب نے کہا: سرد سے تقریب میں ایک کانسٹیبل نے انہیں روک کر کہا

آپ کا اسم شریف؟

وہ شخص مسکرا کر چپ ہو گیا۔ کانسٹیبل نے پھر پوچھا۔ میں پوچھ رہا ہوں آپ کا اسم شریف کیا ہے؟

وہ شخص گھبرا کر بولا۔ مجھے اسم شریف نہیں آتا بابا آپ کہیں اردو فرما دیں تو بتا دیتا ہوں۔ — مرسلہ: محسن عالم

ایک کاشتکار نے اپنے لڑکے کو وکالت پڑھوائی۔ دوسرے کاشتکار کو اس پر بہت رشک آیا۔ اس نے بھی اپنے لڑکے کو وکیل بننے کے لئے ایک بڑے شہر بھیج دیا۔ چند سال بعد تعلیم حاصل کر کے لڑکا واپس آیا تو باپ کو پتہ چلا کہ اس نے قانون کی بجائے منطق کی سند حاصل کی ہے۔ وہ اس وقت تو خاموش رہا۔ دوسرے روز صبح وہ دونوں ناشتہ کرنے بیٹھے۔ باپ نے پوچھا۔ میاں جو کچھ تم نے پڑھا ہے کیا وکالت سے بڑا علم ہے؟ "جی ہاں ابا" لڑکے نے جواب دیا۔ وکالت میں جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن میں اپنے مضمون کے ذریعہ ایک چیز کو دو چیزیں ثابت کر سکتا ہوں۔

"وہ کیسے" باپ کا منہ حیرت سے کھل گیا۔ لڑکے نے پلیٹ میں رکھے ہوئے انڈے کی طرف اشارہ کیا۔ "یہ انڈا دیکھنے میں صرف ایک چیز ہے لیکن منطق کے لحاظ سے ایک چیز تو یہ انڈا ہے دوسری چیز ہے اس کا باپ۔"

باپ نے لڑکے کی طرف حیرت سے دیکھا اور پھر جلدی سے انڈا اٹھا کر منہ میں رکھتے ہوئے کہا۔ "انڈا میں نے کھا لیا۔ اب تم اس کا باپ کھا لو۔" — مرسلہ: آفتاب احمد

انکوائری آفس

اسکاربرو کی طلعت حنا جواب دیتی ہیں

ضیا جبیں — اسکاربرو

س: انسان سپنے کیوں دیکھتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے کہ ایک دن اس کے تمام سپنے ٹوٹ جائیں گے۔

ج: یہ انسانی فطرت کا تقاضہ ہے۔ سپنوں ہی کے سہارے انسان کے دل میں امید کی کرن ابھرتی ہے۔ اگر امید کی کرن ہی ختم ہو جائے تو جینے کی تمنا بے معنی ہو جاتی ہے اسی لئے تو کہتے ہیں کہ "امید پر دنیا قائم ہے"۔

س: سچے دوست کی پہچان کیسے کی جائے۔

ج: کسی مصیبت کے وقت دوست کو آزما کر — کسی مفکر نے کہا ہے "دوست وہ نہیں جو پانی خشک ہونے پر مرغابی کی طرح اڑ جائے بلکہ وہ ہے جو کنول کے پھول کی طرح حق وفا نبھاتے ہوئے تالاب کا پانی خشک ہونے کے ساتھ مرجھا جاتا ہے۔"

ایم۔ اے۔ لطیف — ٹورانٹو

س: بیوی اور ماں کی محبت کس منزل تک ہوتی ہے۔

ج: "ماں کی مامتا" محبت کی انتہائی منزل کا نام ہے جبکہ بیوی کی محبت ابتدائی منزل ہے۔

علی گوہر — ٹورانٹو

س: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمام انسان برابر ہیں لیکن دنیا میں اونچ نیچ کیوں ہے؟

ج: یہ اونچ نیچ تو انسانوں ہی کی پیدا کردہ ہے۔ یہ دنیا ہی نشیب و فراز کا دوسرا نام ہے۔ دولت کی حد انسان کو مجبور کرتی ہے کہ وہ دنیا میں اونچ نیچ پیدا کرے۔

یوسف رحمان — ٹورانٹو

س: انسان کو سب سے زیادہ کونسی چیز پسند ہے؟

ج: زندگی

س: انسان سب سے زیادہ کس چیز سے نفرت کرتا ہے۔

ج: ناکامی سے

ایم۔ منیر — اسکاربرو

س: عورت اپنے شوہر کو زیادہ چاہتی ہے یا بچے کو۔

ج: ماں بچے کو ہمیشہ زیادہ چاہتی ہے۔

نئی ایجادات
NEW INVENTIONS

(شبیر ابن عادل)

وائبریٹنگ کمپیکشن رولر

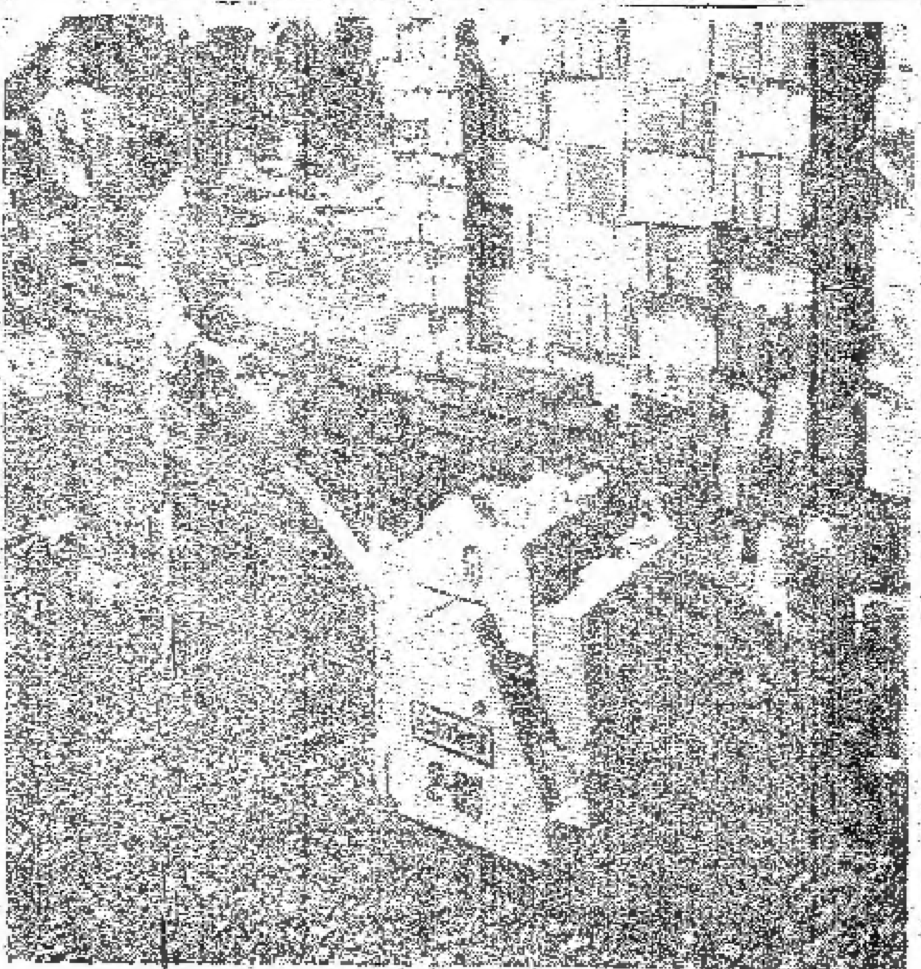

برطانیہ کی ایک فرم نے دو اقسام کے دوہرے ڈرم والے وائبریٹنگ کمپیکشن رولر (Vibrating Compaction Roller) تیار کئے ہیں۔ جنہیں بالترتیب ۶۵-۲ اور ۲۰۰-۲ کا نام دیا گیا ہے۔ ان کی چوڑائی بالترتیب ۶۵۰ ملی میٹر اور ۹۰۰ ملی میٹر ہے۔ ان میں سے رولر ۶۵-۲ کو پیدل چل کر کنٹرول کیا جا سکتا ہے جبکہ دوسرے رولر کو ڈرائیور کنٹرول کرتا ہے۔ ان میں چار اسٹروک کے ڈیزل انجن نصب ہیں۔ ان رولروں کی خوبی یہ ہے کہ انہیں عمارتوں کی تعمیر کے دوران سخت زمین کو برابر کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جس سے تعمیر کا کام آسان ہو جاتا ہے۔ اپنی بے شمار خوبیوں کی بدولت یہ رولر (Roller) انتہائی تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں۔

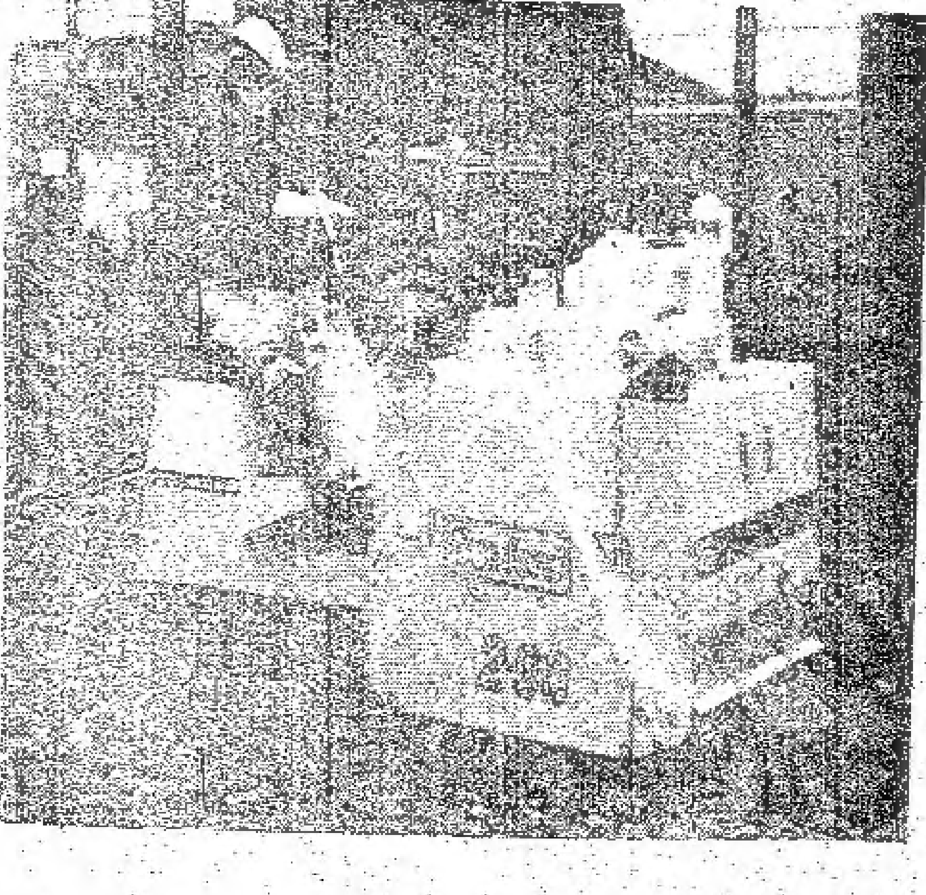

خراب کار کو آسانی سے کھینچئے

اکثر اوقات ٹریفک میں کاریں خراب ہو جاتی ہیں تو انہیں کسی دوسری گاڑی کے ساتھ رسہ باندھ کر کھینچا جاتا ہے تاکہ انہیں ورکشاپ تک پہنچایا جا سکے۔ انہیں اکثر رسے سے باندھا جاتا ہے جو انتہائی غیر محفوظ اور بعض اوقات خطرناک بھی ثابت ہوتا ہے۔ اب خراب کاروں کو کھینچنے کے لئے ایک مشین ایجاد کی گئی ہے جس میں دو پہیے اور ایک کھینچنے کی سلاخ (ٹو بار) ہے جو کار کے اگلے پہیوں کو اٹھا دیتی ہے اور مشین کے پہیے اس کی جگہ پر فٹ ہو جاتے ہیں۔ اس سے کار انتہائی حفاظت اور آسانی سے ورکشاپ پہنچ جاتی ہے۔

ٹوٹی پھوٹی پلاسٹک

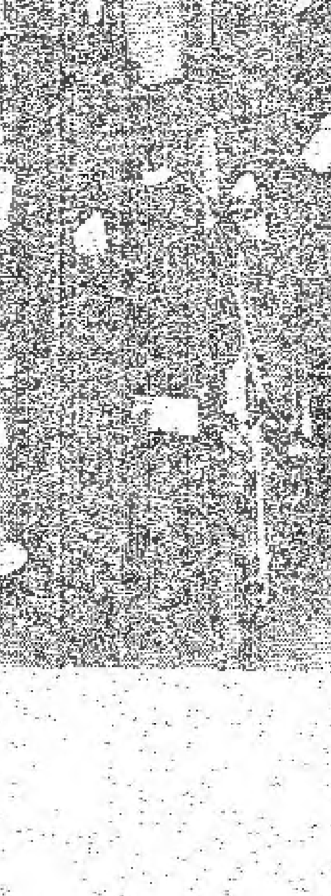

ایک انتہائی ہلکی پھلکی پلاسٹک تیار کی گئی ہے۔ جس کا وزن فی مکعب میٹر صرف ۳۰ کلوگرام ہے۔ اسے آسانی سے جوڑا جا سکتا ہے۔ اس پلاسٹک کو ۱۹۶۹ء میں برطانیہ کے ایک انجینئر نے ایجاد کیا تھا۔ جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ یہ ایک طالب علم ہی کی ایجاد ہے۔ پلاسٹک کی اس قسم کے ٹکڑوں پر تحقیق کرنے کے بعد ان ٹکڑوں کو ملانے پر اس کی قیمت کم ہوتی ہے۔ المونیم کا بھی جوڑ اس سے بہت عمدہ ہوتا ہے۔ اسے کم خرچ کے ساتھ آسانی سے جوڑا جا سکتا ہے۔

MONTHLY

AAWAZ

P.O. BOX 2114
POSTAL STATION "B"
SCARBOROUGH, ONTARIO
CANADA — M1N 2E5
TEL: (416) 267-8006
EDITOR & PUBLISHER: SOHAIL AKHTAR

VOL. 1 APRIL 1980 NO. 1

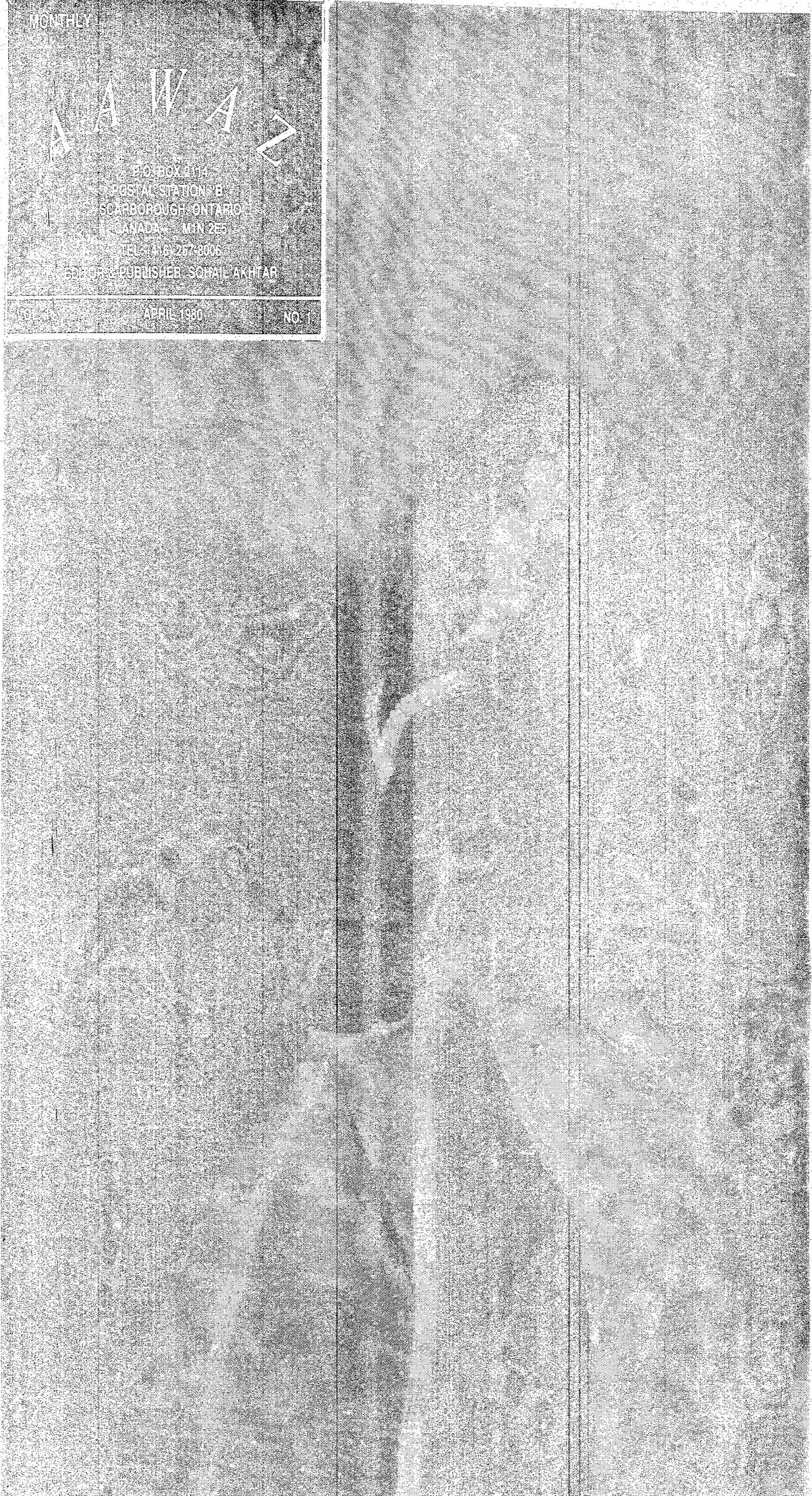

غروبِ آفتاب

شام ڈھلے سرخی چھا جاتی ہے جب ساحل سمندر سے دور افق کے اس پار نیلے سمندر میں آفتاب غروب ہونے لگتا ہے تو اس دلفریب اور سحر انگیز ماحول میں طبیعت بے اختیار مچل جاتی ہے۔ ایسے میں انسان رقص کرنے یا گنگنانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ غروب آفتاب کا منظر بلاشبہ بڑا دلکش اور حسین ہوتا ہے۔ اس منظر کی عکاسی علامہ اقبالؒ نے یوں کی تھی۔ سورج نے جاتے جاتے شام سیاہ قبا پر طشتِ افق سے لیکر لالے کے پھول مارے

ادبی ایوارڈ کی تقریب

۱۸ فروری کو محترمہ تقسیم پیغام صاحب
ادبی ایوارڈ تقریب انجام پا گئی۔ آپ اس
ایوارڈ کے ایوارڈ دینے اور لکھنے رہنے کی گرمی
[illegible] ایک اعزاز [illegible] ہوں گا۔

ادبی ایوارڈ کا اعلان [illegible]
[illegible] فیصلہ اور
تقسیم ایوارڈ [illegible] ایک انتہائی [illegible]
[illegible] ادارہ پیغام صاحب
[illegible] اسلوب سے اور
[illegible] ادب [illegible]
[illegible]

[illegible] ہوں
[illegible] اپنی ذمہ داری [illegible]
[illegible] انجام دی۔
(الحاج ابو الحسن صدیقی)

۱۸ فروری کو اخبار پیغام صاحب [illegible]
[illegible] ادبی ایوارڈ [illegible]
[illegible]

بہر صورت
کچھ زبانوں کے واسطے تھوڑی سی زحمت کیجیے
اور یہ خیر
جب کسی [illegible] نہ آتا ہو کیا ممکن ہے
[illegible] کو ذریعہ سے کچھ ہم کو [illegible]
مہمانان اور مدیر پیغام صاحب کی اردو
زبان میں شدید دلچسپی اور طبیعت
مہمان نوازی کی مظہر ہے۔ اس ایک
[illegible] کے استعمال میں [illegible]
[illegible] اور لفظ [illegible]
[illegible] کو دعوت قبول کرنا کا [illegible]
[illegible] اس محفل میں [illegible]
[illegible] زبانی ہی نہیں
بلکہ [illegible]
[illegible] اخبار [illegible]
[illegible]

تحسین ہے لیکن جناب فروغ احمد (صدر
[illegible] ادبی ایوارڈ) اور میزبان و
مدیر پیغام صاحب جناب سہیل انصر کے
[illegible] فروغ صاحب
[illegible]
[illegible] اردو ادب کو یاد رکھا اور [illegible]
[illegible] زبان کی پرستار ہیں۔
سہیل صاحب کی تقریر [illegible]
[illegible] جس میں انہوں
نے [illegible] اپنی اہلیہ [illegible] اور
[illegible]
[illegible] سب کے
[illegible]

پیش کی گئی [illegible] تمام ہو گیا
میزبان کی اہلیہ نے بہت خوبصورتی
سے کھانے کے ذریعہ اپنا ہنر اور ایک
اچھی زوجہ کا تصور [illegible] حاضرین
محفل کو پیش کیا جس سے معلوم ہوا
کہ ایک مسلمان [illegible] عورت بیرون
اپنے شوہر کی [illegible]
ہے۔

طاہر [illegible] | انور [illegible]

سہیل انصر صاحب [illegible]
ایک [illegible] اور ایک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Reports of child abuse have more than doubled over the past five years.

The new Ontario Child Welfare Act requires that professional persons who work with or who treat children must report suspected cases of child abuse to a Children's Aid Society.

That's the law.

Reporting suspicions of child abuse is one of the best ways to help prevent child abuse happening again.

Child abuse is everyone's concern.

Teachers, doctors, nurses, social workers – all persons who work with or who treat children – need your active support if they are to keep children from being abused. The professionals need your assistance. You're part of the solution.

To find out more about child abuse write for our free booklet, "YOU AND THE ABUSED CHILD".

Write to: Child Abuse Information
Ministry of Community and Social Services
7th Floor, Hepburn Building
Queen's Park, Toronto, Ontario
M7A 1E9

Ignoring it won't make it go away.

Keith Norton,
Minister of Community and Social Services
William Davis, Premier.

Ontario

[illegible] اردو ادب
[illegible]
[illegible] پہنچے گا۔
[illegible]
[illegible] کسی
ادارہ یا اخبار [illegible]
[illegible] قدم اٹھایا ہے [illegible]
ادارہ پیغام صاحب [illegible]
کے ساتھ [illegible] پہنچانے پر کسی
تحفہ یا ایوارڈ کا مستحق ہے۔ لیکن سوال
یہ ہے کہ [illegible]
کرے؟

کیا ہی اچھا ہو اگر ۱۹۸۵ء کے
ادبی ایوارڈ میں بچوں کے ادب [illegible]
کیلئے آپ اپنی فہرست میں ایک اعزاز
کا اضافہ کر لیجئے۔
(انور شیخ [illegible])

[illegible] آپ کا [illegible]
کا جلسہ ایوارڈ [illegible] کامیاب رہا
[illegible] کی بنا پر
شرکت کا ارادہ [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible] دلچسپ
[illegible] ہوتا ہے
[illegible] ہندوستان یا پاکستان [illegible]
معیار کے [illegible] ادبی جلسہ [illegible]
[illegible] یہ جلسہ [illegible]
[illegible] پہلا جلسہ تھا۔ صاحب
صدر جلسہ [illegible] ایوارڈ کے متعلق
ارشاد فرمایا وہ قابل تحسین ہے۔
[illegible]
انتظام، [illegible] میزبان
کی خاطر مدارات [illegible] جلسہ

امراض قلب کے برطانوی ماہرین پاکستان کے دورے پر

اسلام آباد۔ برطانیہ کے ماہرین کی جماعت جس میں امراض قلب کے دو ماہرین پروفیسر ایلس جیکن اور ڈاکٹر [illegible] ڈیلیر اور نرسنگ [illegible] شامل ہیں پاکستان کے ۳ ہفتے کے دورے پر یہاں پہنچی ہے یہ ماہرین علاج معالجہ کے [illegible] میں خاص مہارت رکھتے ہیں وہ اپنے قیام کے دوران دل کے آپریشن کر کے اپنی اہلیت کا مظاہرہ کریں گے اور امراض قلب کے علاج معالجہ میں جدید ترین تکنیک اور علاج کے سلسلے میں پاکستان کے ماہرین امراض قلب کو تربیت دیں گے یہ جماعت کراچی لاہور اور پشاور بھی جائے گی۔

۱۲ ڈاکوؤں کی سردار ۲۲ سالہ لڑکی
مدھیہ پردیش پولیس کو ناک چنے چبوا دیئے

نئی دہلی۔ [illegible] مدھیہ پردیش کی ۲۲ سالہ لڑکی [illegible]

بقیہ ادبی ایوارڈ [illegible]

[illegible]

ساتھیوں کی تنخواہوں میں اضافہ کیلئے صحافیوں نے ہڑتال کر دی

[illegible]

(کوکب جعلی مرزا ، ٹورنٹو)

جناب زیدی صاحب کو دینی خدمت

ہمیشہ کی طرح آج بھی آپ کی خدمت میں کوشاں

تازہ حلال گوشت • تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری ۔ تازہ سبزیاں

ہر قسم کی کھانے پینے کی اشیاء ، آٹا ، چاول ، دالیں ، انڈے اور عمدہ مصالحہ جات ، تازہ سبزیاں اور دوسرا سامان حاصل کیجئے ہماری خدمات حاصل کیجئے

بہترین اور فوری سروس ، دیانتداری ہماری اہم خصوصیات ہیں

HOUSE OF HALAL MEAT
903 Danforth Avenue
Toronto, Ontario
Please Call ISMAIL At
461-2839

اسکاربرو و قریب و جوار میں رہنے والوں کیلئے خوشخبری

SALE! Spring Specials SALE!

پیغام صبح کا حوالہ دینے پر مزید رعایت

WHITE TOILETS
NOT EXACTLY AS ILLUSTRATED
49.95
Seat Extra

FIBERGLASS SHOWER MODULE
30"x33-¾"
One piece molding with round corners. Floor drain supplied. Easy to care.
SPECIAL
239.95

PLASTIC SHOWER STALL COMPLETE INCLUDING
- DRAIN
- CURTAIN ROD
- HOOKS
- FAUCETS
- SOAPHOLDER
- SHOWER HEAD
WHITE 30x30
89.95

TUB ENCLOSURES
2 DOORS
1 MIRROR - 1 OBSCURE
CHROMEBRITE
CHROME 109.95
SATIN GOLD 119.95

TUB WALLS
Choice of 6 colors, three soap or shampoo holders.
WHITE COLORS 79.95
MARBLE FINISH 89.95

Great Vibrations
Make It Your Personal Care Shower
25.95

MANY IN-STORE SPECIALS TO CHOOSE FROM
10% OFF Marble Tops & Cabinets
20% OFF Selected Mirrors & Cabinets
20% OFF Ceramic Tiles
Fixtures by American Standard, Crane, Bradley, Moen, Ondine & Shower Lux.

the plumbing shoppes ltd.
6427 SHEPPARD AVE. E. (S.E. corner of Brimley & Sheppard)
9-9 MON.-FRI.
291-1846
آج ہی جیری کو فون کیجئے
9-5 SAT.

گروسری ۔ سبزیاں اور ہر قسم کے مصالحہ جات

نہایت ہی سستے داموں پر خریدنے کیلئے

ہمارے ہاں تشریف لائیں

PIRRI'S International MARKET
FRESH FRUITS — VEGETABLES — FLOWERS
— LEGUMES — FLEURS

PHARMACY & LAWRENCE
SCARBORO, ONTARIO
TELEPHONE
759-0473

مسی ساگا میں

تازہ حلال گوشت ، تازہ سبزیوں اور پھلوں کیلئے ایک مشہور نام

یہاں ہر قسم کے مصالحہ جات بھی دستیاب ہیں۔ آپ کی سہولت کیلئے پوسٹ آفس بھی موجود ہے۔

INTERNATIONAL GROCERIES
[East & West Indian Foods]
1125 DUNDAS ST. E.
MISSISSAUGA, ONT. L4Y 2C4
Phone 279-0222

ضرورت رشتہ

ایک تعلیم یافتہ لڑکے کیلئے فوری طور پر رشتہ درکار ہے۔ پنجابی، تعلیم یافتہ اور امیگرینٹ لڑکی کو ترجیح دی جائے گی۔ لڑکی کی عمر ۳۰ سال سے زیادہ اور ۳۵ سال سے کم ہونی چاہئے۔ رابطہ قائم کیجئے۔

ع

معرفت ہینا مسہر

یوپی گھرانے کی ۲۲ سالہ دوشیزہ کیلئے امیگرینٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ معلومات کیلئے لکھئے۔ ر ج معرفت ہینا مسہر

"اداریہ" کا بقیہ

...لیکن انسانی جذبات بھی تو موسم سے کچھ مختلف نہیں ہوتے۔ غم، خوشی، محبت، نفرت، عداوت، ملامت اور حسد وغیرہ بھی تو مختلف مزہ رکھتے ہیں۔ دھوپ نہ ہو تو کھیتوں میں رس نہ پڑے، گندم کا دانہ نہ پکے اور اناج میٹھا نہ ہو۔ دھوپ بھی انسانی زندگی کیلئے اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ ٹھنڈک اور سردی لیکن ہم جذبات کے غلام ہو کر موسموں کے ذائقے سے محروم ہو گئے ہیں۔ آج کا شمارہ "بارہ ماہ" نہیں گزشتہ ہی کوئی پہر کی ساری کی زبان سے مہکا ملہار جیسی عظیم چیز بیان کی جاتی ہے کیا ہم رنگ موسموں سے بے نیاز ہو چکے ہیں۔ آیئے کڑی دھوپ میں نکلیں، بند اور تاریک کمروں سے باہر نکل کر چمکتی دھوپ اور نیلے آسمان میں آئیں اور ان لوگوں کو دیکھیں جو اس دھوپ میں اپنا فرض پورا کرتے ہیں، جو موسم سے نہیں ڈرتے کہ موسم کے خلاف بنائی گئی پناہ گاہوں میں چھپ جاتے ہیں بلکہ موسم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اپنا فرض انجام دیتے ہیں ــــ آیئے ان لوگوں سے ملیں، ان کی باتیں سنیں، ان کی چھوٹی چھوٹی خوشیوں کو محسوس کریں اور پھر ہم بڑی حقیقتوں سے آشنا ہوں گے کہ غصہ، نفرت، حسد، غیبت اور جھوٹ وغیرہ پر قابو پانے کا ذائقہ کیا ہوتا ہے۔ آیئے ہم اپنی زندگی میں ایسے کردار ابھاریں جو موسموں سے پریشان ہوئے بغیر موسموں کی تمام سنگینیوں کو نگل کر زندگی کا ذائقہ چکھیں، زندہ رہیں اور زندگی کو معنی دیتے ہیں۔

برائے فوری فروخت

چھ کمروں کا مکان، دو منزلہ، قالین سے آراستہ، مکمل شدہ بیسمنٹ، چار حصوں پر مشتمل واش روم، کوئینز اور لیزلی کے علاقہ میں واقع۔

قیمت صرف ۳۸ ہزار ۵ سو
پہلا مورگیج ۱۰¾ فیصد
دوسرا مورگیج ۱۲ فیصد

تفصیلات کیلئے فون کیجئے

469-0904 یا 653-5721

یہ جگہ

"سچی باتیں" کا بقیہ

مقدمہ کا فیصلہ سنانے میں کل ۱۰ منٹ لگے اور سزائے موت کا فیصلہ ۸.۲۰ پر لیکن ۹ بجے کر ۱۰ منٹ پر ایک کمپنی کی انتظار میں ۱۵ سپاہیوں کے ایک دستے نے بالآخر وہاں مسولینی کا جسم تڑپ تڑپ کر ٹھنڈا ہو گیا۔ ... کا بھی یہی حشر ہوا۔ لاش میلان لائی گئی اور ایک نمایاں مقام پر رکھ دی گئی۔ لوگ گزرتے تھے اور کوئی کوئی ان میں سے اس کے جسم پر ۲۲ سال تک اٹلی کا آمر مطلق رہا تھا، تھوک بھی دیتا تھا۔ ایک مسن عورت نے لاش کے قریب آ کر پانچ گولیاں داغیں اور چلا دیں یہ کہہ کر اس جلاد نے میرے پانچ بیٹوں کو ہلاک کروا دیا تھا آج اپنے ہر بیٹے کی طرف سے بدلہ لے رہی ہوں!

مسولینی چاہتا تھا کہ ... بہرحال جبار کہلاتا تھا ... جو حشر ہوا کہ وہ عبرتناک انجام خود مسولینی کے ملک میں اس کے ہم وطنوں کے ہاتھوں کسی کے خواب و خیال میں بھی نہ تھا ــــ جس خدا نے بندوں کی زبان سے یہ مناجات کہلائی ہیں:

اللّٰھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء و تنزع الملک ممن تشاء و تعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر۔ انک علیٰ کل شیءٍ قدیر

اے بادشاہی کے مالک، آپ جسے چاہیں حکومت دیں اور جس سے چاہیں حکومت چھین لیں، آپ ہی جسے چاہیں عزت دیں، جسے چاہیں ذلیل کر دیں، ساری بھلائی آپ ہی کے ہاتھ میں ہے، آپ ہی قدرت ہر چیز پر رکھتے ہیں

وہ آج بھی زندہ و قیوم خداوند ہے، وہ آج بھی جس تنکے کو چاہے پہاڑ بنا دیتا ہے اور جس پہاڑ کو چاہتا ہے تنکا کر کے دکھا دیتا ہے۔ ولہ الکبریاء فی السماوات والارض۔ بڑائی صرف اسی کی ہے اور جن مغروروں نے خود اپنے کو بڑھانا چاہا ان کا انجام کیسا دردناک عبرتناک بھی ہوتا آیا ہے!

سفر... ایک مسئلہ تھا، سہی!

لیکن اب آپ کو ان الجھنوں سے دو چار نہ ہونا پڑے گا

آج ہی وقت اور پیسہ بچانے کے لئے

ہماری فوری سروس اور ارزاں نرخوں سے فائدہ اٹھایئے

پی آئی اے PIA KLM SAS British airways

AIR-INDIA

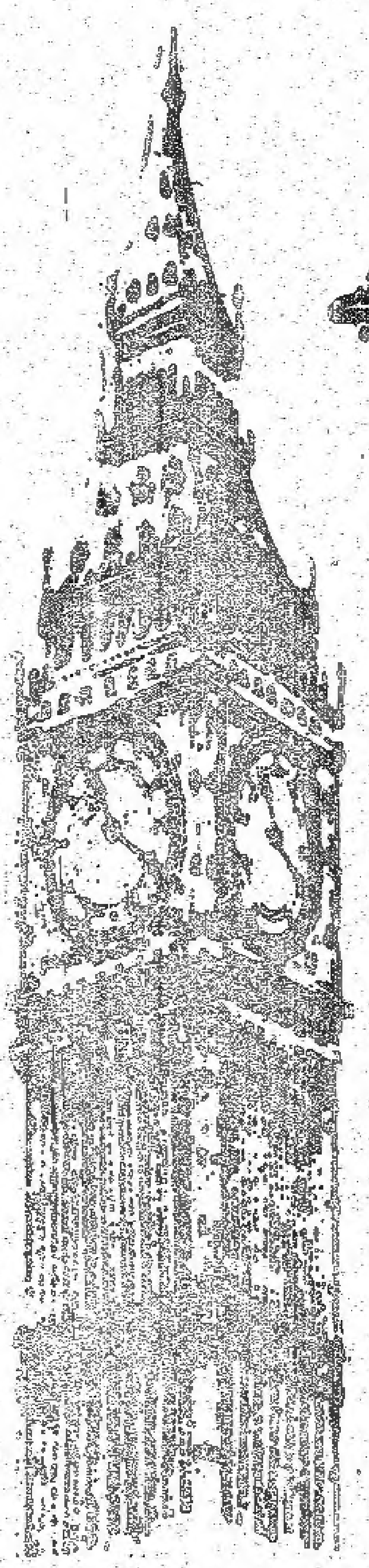

محمد جاوید پال

چونکہ ہم آپ کو بغیر کسی تاخیر کے ٹکٹ مہیا کر سکتے ہیں

دنیا کے کسی بھی ملک کے آرام دہ اور پرسکون سفر کے لئے ہر قسم کی ٹکٹ ہم سے دستیاب ہیں

Big Ben Travel

Suite 201, Victory Bldg.
80 Richmond St. West.
Toronto, Ontario
Canada M5H 2A4
Tel: 364-0750

Contact M. Javed
محمد جاوید پال سے رابطہ قائم کیجئے
فون نمبر 364-0750

North Hill
Shopping Center
1768 14 Avenue N.W.
Calgary, Alberta,
Canada, T2N 1M5
Tel: [403] 289-1813

FORTNIGHTLY
MESSENGER
P.O. Box 2114
Postal Station B
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5
Editor & Publisher: Sohail Akhtar

National Library
Bibliothèque Nationale
APR 9 1980

ناقابل یقین
سستی ٹکٹیں
تفصیلات کے لیے آج ہی ہم سے رابطہ قائم کریں
IATA IATA
UNIVERSE TRAVEL AGENCY
3316 KEELE STREET — DOWNSVIEW, ONTARIO, CANADA, M3M-2H7
ZAHIR MODI 630-7393

VOL: 3 | [illegible] 27, 1980 | NO. 26

پاکستان ہر صورت میں غیر وابستگی کی پالیسی برقرار رکھے گا
افغان مہاجرین پر پاکستان روزانہ ۲۰ لاکھ روپے خرچ کر رہا ہے
اگلے ماہ کے اوائل میں دوسرا قومی کنونشن ہوگا

لاہور — صدر پاکستان اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ضیاء الحق نے واضح کیا ہے کہ پاکستان اپنی غیر وابستگی کی پالیسی ہر صورت میں برقرار رکھے گا اور یہ بات دلچسپ ہے کہ کسی بھی ملک سے مذاکرات ... حیثیت متاثر نہیں ہوگی ... پاکستان غیر وابستہ ممالک ... اپنی آزادی اور خود مختاری کا تحفظ ...

حکومت پاکستان افغان مہاجرین پر روزانہ ۲۰ لاکھ روپے خرچ کر رہی ہے ... اب تک حکومت پاکستان ۱۵ کروڑ روپے خرچ کر چکی ہے ... مختلف اداروں اور ممالک سے جو امداد ملی ہے وہ ۲۰ کروڑ روپے کی مالیت کی ہے جس میں ادویات، کمبل، خیمے، لحاف اور خوردنی اشیاء شامل ہیں ...

چین کا دورہ — صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ میں اپریل یا مئی میں عوامی جمہوریہ چین کے دورے پر جاؤں گا لیکن ابھی دورہ کی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔

بھارت سے تین لاکھ ٹن خام لوہا درآمد کیا جائے گا
جنرل ضیاء الحق کی صدارت میں مرکزی کابینہ کے فیصلے

راولپنڈی — وفاقی کابینہ کے اجلاس نے جو صدر و چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ضیاء الحق کی صدارت میں منعقد ہوا بھارت سے ۳ لاکھ ٹن خام لوہا درآمد کرنے کی منظوری دی ... بھارت سے خام لوہا درآمد کرنا ... نہ صرف سستا پڑتا ہے بلکہ اس کی نقل و حمل میں بھی بہت آسانی ہوگی ...

... پاکستان کی مصنوعات کو ... نقصان ہوتا ہے اس ترمیم سے تجارتی بدعنوانیاں ختم ہو جائیں گی۔

سادات اور اخوانوں کو ایک ہی مرکز سے ہدایات ملتی ہیں
شام کی فوجی قوت دس سال میں تین گنا ہو گئی، صدر اسد کا اعلان

دمشق — شام کے صدر حافظ الاسد نے کہا ہے کہ اسرائیل کے دس سالہ دور حکومت میں شام کی فوجی قوت بڑھ کر تین گنا ہو گئی ہے ... حافظ الاسد شامی انقلاب کی سترھویں سالگرہ پر خطاب کر رہے تھے ... ۱۹۶۳ء کے انقلاب نے بعث پارٹی کو بر سر اقتدار آنے کا موقع دیا تھا ...

سادات سے اختلاف کیا ہے ... جب ہم نے صدر سادات سے صلح کرنے ... صدر اسد نے کہا کہ ... کیمپ ڈیوڈ ... اور ... اخوانوں کے ...

دوسرے رخ

سعودی عرب کے شہزادے پر ۵ لاکھ پونڈ کا دعویٰ

لندن — لندن کی ایک جیولری کی فرم نے سعودی عرب کے ایک شہزادے پر زیورات کی قیمت ادا نہ کرنے پر مقدمہ دائر کر دیا ہے ... شہزادہ خالد بن عبداللہ ... ۱۹۷۸ء میں ... ۵ لاکھ ۲۰ ہزار ۸ سو پونڈ وصول کرنے کے لیے لندن ہائی کورٹ میں دعویٰ دائر کیا گیا ہے۔

کمرشیل جہازوں کے لیے پیداوار کی پیداوار

نیویارک (رائٹر) امریکہ نے ماسکو سے ... کے لیے ... افغانستان میں روسی فوجی مداخلت کے بعد ...

افغان نیشنل کاروس سے اظہار تشکر

افغانستان کے وزیر خارجہ ...

غیر ملکی خبریں

نئی دہلی — ... (illegible)

خمینی کی صحت یابی کے لیے امریکی سفارت خانے کے گیٹ پر اونٹ کی قربانی

تہران (رائٹر) آج یہاں امریکی سفارت خانے کے سامنے بعض لوگوں نے اونٹ کی قربانی دی تاکہ خدا آیت اللہ خمینی کو تندرست کر دے۔ اس موقع پر سینکڑوں ہزار لوگوں کی موجودگی میں اونٹ کی گردن پر چھری پھیری گئی ... خمینی کے نعرے لگا رہے تھے جب اونٹ کی قربانی دی جا رہی تھی تو سفارت خانے کے گیٹ پر اسلامی فوجی محافظوں نے لوگوں کو گیٹ سے پیچھے ہٹانے کی کوشش شروع کر دی ... گزشتہ ... جب آیت اللہ ہسپتال میں داخل ہوئے تھے تو تہران کی تعداد میں بھیڑوں کی قربانی دی تھی ... ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا تھا۔

ایشیائی کھیل نئی دہلی میں ہوں گے

نئی دہلی — ریڈیو رپورٹ، بھارتی حکومت نے ۱۹۸۲ء کے ایشیائی کھیل نئی دہلی میں منعقد کرانے کی منظوری دے دی ہے ... کی صدارت میں کابینہ کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا۔

برطانیہ آنے والے پاکستانی تارکین وطن کی تعداد کم ہو گئی
گذشتہ سال پاکستان سے صرف ۳۳۴۹ منگیتر اور شوہر آئے

لندن — (نری حکومت) کے سخت اقدامات کی وجہ سے برطانیہ آنے والے تارکین وطن اور خاص طور پر پاکستان سے تارکین وطن کی آمد میں زبردست کمی ہو گئی ہے ... گزشتہ برس ... برطانیہ ... فیصد ... ۱۹۷۸ء کی نسبت گزشتہ برس کے دوران پاکستان اور بنگلہ دیش ... تارکین وطن کی تعداد میں ... فیصد کمی ہوئی ... پاکستان سے ۹ ہزار ۸ سو ... ۱۹۷۸ء کی تعداد سے ۲۵ فیصد کم ہیں ...

... بعض لوگوں کو برطانیہ آنے کی اجازت دی گئی ان کی تعداد ۱۹۷۸ء اور ۱۹۷۷ء کے مقابلے میں ... گزشتہ برس ... ۳۳۰۷ لوگوں کو ... کی اجازت دی گئی جبکہ ۱۹۷۷ء میں ان کی تعداد ... اور ۱۹۷۸ء میں ... تھی ... اور بھارت، بنگلہ دیش ... برطانیہ آنے کے لیے ... خاص کر بھی ... دو سال تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ دسمبر ۱۹۷۹ء میں ایسے منتظر لوگوں کی تعداد ... بنگلہ دیش کی تعداد ۲۷۵۵۰ تھی، ان کا تناسب ۵۵ فیصد ہے جبکہ پاکستان کے منتظر لوگوں کی تعداد ... ۳۰ فیصد ہے۔

بیت المقدس کمیٹی کے اجلاس میں آغا شاہی شرکت کریں گے

اسلام آباد — مراکش میں منعقد ہونے والے بیت المقدس کمیٹی کے دوسرے اجلاس میں بھی پاکستان کا ایک اعلیٰ دو رکنی وفد شرکت کرے گا۔ یہ اجلاس منگل کے روز شروع ہوگا۔ وفد کی قیادت صدر و چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے مشیر برائے امور خارجہ جناب آغا شاہی کر رہے ہیں۔

PLEASE SUBSCRIBE TO THE MESSENGER
A FORTNIGHTLY Popular URDU NEWSPAPER

SUBSCRIPTION RATES:

1 YEAR.................$ 10.00 (US AIRMAIL $12.00)
2 YEAR.................$ 20.00 (US AIRMAIL $22.00)
6 MONTH................$ 6.00 (US AIRMAIL $ 7.00)
ANYWHERE ELSE FOR 1 YEAR BY AIRMAIL $ 15.00

The Messenger
FORTNIGHTLY NEWSPAPER

P.O.Box 2114
Postal Station B
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5

پیغامبر

NAME ....
ADDRESS ....
....
POSTAL CODE ....
TELEPHONE ....

PLEASE MAKE CHEQUES PAYABLE TO "THE MESSENGER"